Press Release
For immediate Release
September 5, 2016

کراچی میں کمپنیز بل ۲۰۱۶ کے نمایاں پہلو اجاگر کرنے کے لئے سیمینار کا انعقاد

اسحاق ڈار نے سٹیک ہولڈرز کی آراء جاننا ضروری قرار دے دیا۔

اسلام آباد: ۵ ستمبر: سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے ۵ ستمبر ۲۰۱۶ کو کراچی میں کمپنیز بل ۲۰۱۶ کے مسودے پر ایک قومی درجے کے سیمینار کا انعقاد کیا۔ وزیر خزانہ، اقتصادی امور، شماریات اور نجکاری جناب محمد اسحاق ڈار نے بطور مہمان خصوصی اس تقریب کی صدارت کے فرائض سرانجام دئے۔

وزیر خزانہ نے تقریب کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے ایس ای سی پی کے کام کو سراہا اور ایس ای سی پی کے چیئرمین جناب ظفر حجازی کو ایک مدّت سے متوقع قانون پر کام کرنے میں پہل اور اس کو انجام تک پہنچانے پر مبارک باد پیش کی۔ یہ قانون نہ صرف ایس ای سی پی اور سٹیک ہولڈرز کے لئے فائدہ مند ہو گا بلکہ پاکستان کی معیشت پر اس کے مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان نے ۲۰۱۵ میں پچھلے سات برسوں میں بلند ترین جی ڈی پی جو کہ چار اعشاریہ دو چار فیصد ہے، سے معاشی بحالی حاصل کر لی ہے۔ انھوں نے ایس ای سی پی کے زیر انتظام کارپوریٹ قوانین کی مسلسل نظر ثانی کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور ایس ای سی پی کی اعلیٰ انتظامیہ سے کہا کہ وہ مثبت تبدیلیاں لانے سے نہ گھبرائیں اور بین الاقوامی بہترین طور طریقوں کے مطابق اصلاحات لاتے رہیں۔

جناب اسحاق ڈار نے کہا کہ کمپنی بل کو فوری طور پر نافذ کرنے کے لئے سٹیک ہولڈرز کی آراء معلوم کرنا اور ضروری اتفاق رائے قائم کرنا لازمی ہے اُنہوں نے کہا کہ معیشت کو سیاست سے الگ رکھنا چاہیے۔ ایس ای سی پی، سٹیٹ بنک

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

اور ایف بی آر نے گزشتہ تین سالوں میں معیشی اصلاحات کے ضمن میں متعدد قواعد اور قوانین کا اجراء کیا ہے۔ حکومت ایس ای سی پی اور اس نوع کہ دوسرے اداروں کی پوری پوری حمایت جاری رکھے گی انہوں نے کہا کہ پاکستان وسائل اور صلاحیتوں سے مالا مال ملک ہے اور اس کا فائدہ اٹھانے کے لئے پوری قومی توجہ اور مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمہ' میعشت میں استحکام لانے اور بجلی کی پیداوار بڑھانے کے لئے حکومت تمام تر کوشیش کر رہی ہے۔ جناب اسحاق ڈار نے کہا کہ ملک میں بیرونی سرمایہ کاری بڑھانے کے لئے ضروری ہے کہ پاکستان بونڈز (Bonds Market) اور سکوک کی شکل میں بین الاقوامی مارکیٹ میں اپنی موجودگی دکھائے اور مارکیٹ کا نمایاں حصہ بنے۔

اس سیمینار میں کارپوریٹ شعبے، ممتاز وکلاء، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس، کاسٹ اور مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس، ایوان صنعت و تجارت کے عہدے داران، کاروباری افراد اور دیگر کاروباری افراد اور دیگر پشہ ور اور کاروباری اداروں اور باڈیز نے شرکت کی۔ جناب مسعود نقوی، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ، سابقہ شراکت دار، کے پی ایم جی، سابقہ صدر، آئی کیپ، حافظ محمد یوسف، صدر آئی کیپ اور جناب سعید احمد، ڈپٹی گورنر، سٹیٹ بینک آف پاکستان نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مختصراً کمپنیز بل ۲۰۱۶ کے مسودے کی نمایاں خصوصیات بیان کیں۔

سیمینار کی توجہ ڈرافٹ بل کی نمایاں خصوصیات کے بارے میں آگہی اور ایس ای سی پی کے تصوّر کو پیش کرنے پر تھی۔ کمپنیز بل کے مسودے کی زیادہ تر توجہ کارپوریٹ شعبے اور دیگر سٹیک ہولڈرز کو سہولت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انضباطی ڈھانچے کی مضبوطی، ٹیکنالوجی کے استعمال پر زور، غیر ضروری مطلوبات کے خاتمے، حصص داران کے مفاد کے تحفظ پر تھی۔ پبلک سیکٹر کمپنیوں کے لئے سہولت اور ضابطہ سازی اور قرض خواہوں کے مفاد کے تحفظ پر زیادہ توجہ دی جارہی ہے۔

سیمینار میں بیان کی گئی نمایاں خصوصیات میں شامل ہیں برقی ذرائع سے رجسٹرار اور کمپنی اور کمپنی اور اس کے اراکین کے مابین مواصلات کی اجازت بذریعہ ٹیکنالوجی کی پیش قدمی متعارف کرانا، اراکین کی جانب سے تقسیم کے ذریعے قرارداد کی منظوری، سنگل ممبر کمپنی میں کم سے کم انضباطی ضروریات، ڈائریکٹرز اور آڈیٹرز کی اضافی ذمہ داریاں، سرمایہ کاروں اور قرض خواہوں کے لئے مزید حفاظت اور اختتام کی کارروائی کے لئے بہتر نظام۔

دوسرے دائرہ کار کے مطابق سب سے اہم تبدیلی ہے کہ سوائے ممنوع اور سپیشلائزڈ کاروباروں کے، کمپنیوں کو تمام قانونی کاروباروں میں حصّہ لینے کی اجازت ہوگی۔ سادہ ایک صفحے کی یادداشت جس میں کاروبار کے اصول اور ممنوعہ شقیں متعارف کرائی جائیں گی۔ کارپوریٹ شعبے کا سب سے بڑا مسئلہ درمیانی مدّت میں اضافی ڈائریکٹر کا تقرّر تھا جس کو سلجھا دیا گیا ہے۔ اسلامی مالیات کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ''شریعہ تعمیلی کمپنی'' اور ''شریعہ تعمیلی سکیورٹی'' کا تصوّر متعارف کرایا ہے۔ اس مقصد کے لئے خصوصی اختیار کی شقیں قانون میں ڈالی جارہی ہیں۔

ابھرتی ہوئی عالمی دنیا میں، نئے تصورات اختیار کئے گئے ہیں جیسا کہ سپیشی ڈیویڈنڈ (specie dividend)، میڈی ٹیشن اینڈ ری کنسلی ایشن، اثاثوں کے قدر پیمائی کا نیا نظام، کمپنی کے انضمام کی منظوری کے لئے دائرہ اختیار کی منتقلی، عدالت سے ایس ای سی پی تک مفاہمت اور بندوبست، مکمل طور پر ملکیتی ضمنی کمپنیوں کے انضمام کے لئے منظوری کا کوئی مطالبہ نہیں، آئی ٹی کے بنیادی ڈھانچے سے محروم کمپنیوں کے محاصل جمع کرانے کے لئے ای اینٹر میڈیئریز، تیس لاکھ سے کم ادا شدہ سرمایہ کے حامل آڈیٹر کے لئے تعلیمی مطالبہ اور کمپنیز آرڈیننس، ۱۹۸۴ میں موجود غیر ضروری پابندیاں شامل ہیں۔